دار الافتاء والقضاء
الجامعة البنورية العالمية

متصل سائٹ تھانہ - پی او بکس نمبر ۱۰۶۹۸ کراچی پاکستان

email: darulifta@gmail.com | web: www.onlinefatawa.com | ph: +92 21 32570077 | fax: +92 21 32564586

Name : **Saad Lakhani**		Serial No : **27374**		MODE: **Urgent**
Address :		Date : **12/17/2015**		
Subject : **Halal o Haram**		Contact No:		
Writer :		Email :		

Assalamo alaikum,
Mujhe ek tafseeli masla maloom karna hai seafood se mutalliq.
1. Prawns (jheenga)
2. Crab (kekra)
3. Lobster (kholdar machli)
Fiqh hanafi aur fiqh shaa'fi dono maslak ki tafseelat in 3 cheezon k hukm mei. aaya k ye haram/halal/maqrooh kis darje mei aata hai?
agar haraam hai to is ki kya wajah hai? agar maqrooh hai to kya wajah hai? aur dono teachings mei koi ikhtalaf hai to woh bhi bayan kar dijye. aakhir mei ye bhi rehnumai farma dijye k hum pakistan(karachi) mei rehne walay hain to humaray liye kya behtar hai amal karna.
Jazakumallah khair.

مجھے جھینگا، کیکڑا اور جھینگا مچھلی سے متعلق فتویٰ درکار ہے۔ فقہ حنفی اور شافعی کی رو سے مذکورہ چیزیں کس حکم میں داخل ہیں؟ اگر حرام یا مکروہ یا حلال ہیں تو اس کی وجہ بھی بتا دیں۔ اور اگر اختلاف ہے تو وہ بھی بتا دیں۔ آخر میں یہ بھی رہنمائی فرمائیں کہ ہم پاکستان (کراچی) میں رہنے والے ہیں تو ہمارے لئے کیا بہتر ہے عمل کرنا؟ جزاک اللہ خیرا

الجواب حامداً ومصلیاً

حضرات احناف رحمہم اللہ کے مذہب کے مطابق سمندری جانوروں میں مچھلی کے علاوہ تمام جانوروں چاہے کیکڑا ہو یا کوئی اور اس کا کھانا ناجائز اور حرام ہے البتہ جھینگے کے متعلق علماء کی آراء مختلف ہیں بعض فقہائے کرام نے اہل عرب کے عرف کے مطابق جھینگے کو مچھلی کی اقسام میں شمار کیا ہے اور کھانے کی اجازت دی ہے اور بعض نے اسے کیڑا شمار کیا ہے اور ناجائز قرار دیا ہے اور چونکہ حرام سے بچنا واجب اور حلال کا کھانا کوئی ضروری نہیں اسلئے اولیٰ اور افضل یہ ہے کہ اس کے کھانے سے اجتناب کیا جائے۔

کما فی الھدایۃ: ولا یؤکل من حیوان الماء إلا السمک إلی قولہ ولنا قولہ تعالی ویحرم علیہم الخبائث وما سوی السمک خبیث (ج ٤ ص ٤٤٢)۔

واللہ أعلم بالصواب

کتبہ ناصر عفی اللہ عنہ وعن والدیہ
دار الافتاء جامعہ بنوریہ سائٹ کراچی ١٦
/ ربیع الثانی / ١٤٣٧ھ

13/2/016

الجواب صحیح
بندہ نادر جان عفا اللہ عنہ
دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
٢٨ / ٤ / ١٤٣٧ھ

الجواب صحیح
بندہ سیف اللہ جمیل
دار الافتاء جامعہ بنوریہ سائٹ ١٦
٢٨ ربیع الثانی ١٤٣٧ھ

دار الافتاء
فتوی نمبر 27374
تاریخ ١٤٣٧/٥/٤
جامعہ بنوریہ العالمیہ سائٹ کراچی

نائب رئیس
دار الافتاء جامعہ بنوریہ العالمیہ

رئیس
دار الافتاء جامعہ بنوریہ العالمیہ